REVIEW OF RESEARCH
IMPACT FACTOR : 5.7631(UIF) UGC APPROVED JOURNAL NO. 48514 ISSN: 2249-894X
VOLUME - 8 | ISSUE - 4 | JANUARY - 2019

موجودہ زمانے میں ٹی۔وی کی ضرورت واہمیت
(عہدِ حاضر میں ٹی۔وی۔نے ہماری زندگی کے ہر شعبہ کو متاثر کیا ہے)

دورِ حاضر میں ٹی۔وی مؤثر ذرائع ابلاغ ہے۔اس کی اہمیت وافادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ٹی۔وی کتاب، ریڈیو، فلم کے بعد ایجاد ہوا لیکن اس نے سب پر سبقت حاصل کی۔مذکورہ تمام خوبیاں اس میں ایک ساتھ ایک جگہ نظر آتی ہیں۔اس لیے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔دورِ حاضر ٹی۔وی کا دور ہے اس لیے یہ بنی نوع انسان کی ضرورت بن گیا ہے۔یہاں اس کی ضرورت واہمیت کے متعلق چند مزید نکات کی روشنی میں معلومات درج ہے۔

۱) **سمعی وبصری ذریعہ ہے:** کتابیں صرف پڑھی جاتی ہیں اس سے صرف پڑھے لکھے لوگ ہی فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔ریڈیو صرف سننے کی چیز ہے۔اس میں دیکھنے کی خواہش ہونے کے باوجود کچھ دیکھ نہیں سکتے۔فلم مخصوص وقت میں مخصوص موضوع پر میسر ہوتی ہے۔اسے دیکھنے کے اوقات طئے ہیں۔ایک مرتبہ تھیٹر سے نکل جانے کے بعد دوسری مرتبہ اسے دیکھا نہیں جا سکتا۔لیکن ٹی۔وی ایک ایسا ذریعہ ہے کہ جسے جب جی چاہے۔جتنا چاہے۔جہاں چاہے وہاں میسر ہوتی ہے۔اسے دیکھا بھی جا سکتا ہے اور سنا بھی جا سکتا ہے۔اور پڑھا بھی جا سکتا ہے۔عام طور پر نظر آنے والی چیزیں پڑھی اور سنی جانے والی چیزوں کے مقابلے میں زیادہ اثر انگیز ہوتی ہیں۔اخبار میں کسی خبر کو پڑھ کر یا ریڈیو پر کسی خبر کو سن کر انسان پر وہ اثر نہیں ہو سکتا جتنا کہ ٹی۔وی۔پر دیکھ کر ہوتا ہے۔مثلاً سنامی کی خبریں جب اخبارات میں پڑھی گئی اور ریڈیو پر سنی گئی تو اس کا اتنا اثر نہیں ہوا جتنا کہ ٹی۔وی پر اس کے مناظر دیکھ کر ہوا۔صدام حسین کا تختہ الٹنے کے بعد جب اس کی لاش ساری دنیا کو دکھائی گئی تو دنیا نے اسے تسلیم کیا۔امریکہ آج بھی ساری دنیا کو ٹی۔وی پر مناظر دکھا کر ہی متاثر کرتا ہے اور بڑی بڑی جنگیں جیتتا ہے۔ان واقعات سے اس کی ضرورت واہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

۲) **مؤثر ذریعہ ہے :** ٹی۔وی بہت مؤثر ذریعہ ہے کیوں کہ موجودہ دور میں ٹی۔وی محلوں سے لے کر جھونپڑیوں تک پہنچ گیا ہے۔بلکہ آج تو موبائل ہانڈسیٹ میں بھی اسے دیکھا جا سکتا ہے۔اس پر دکھائی جانے والی چیزیں لوگوں پر بہت جلد اثر کرتی ہیں۔مختلف آوازوں، مناظر، اینیمیشنسANIMATION اور تحریر کا سہارا لے کر کسی بھی بات کو مؤثر طریقے سے اس پر پیش کیا جا سکتا ہے۔مستقبل میں ہونے والی چیزوں، خطرات کو بھی اس پر اینیمیشنس ANIMATION کے ذریعہ دکھایا جا سکتا ہے۔اس طرح اس کے ذریعے ہر شعبے کی بات کو لوگوں تک پہنچایا جا سکتا ہے۔چاہے وہ کھیل ہو، فلم ہو، مذہب ہو، تعلیم ہو، صحت ہو، یا فیشن اس کے ذریعے اپنی بات کو خوب سے خوب تر طریقے سے پیش کیا جا سکتا ہے۔اور کیا جارہا ہے۔اس لیے اس کی اہمیت اور ضرورت ہے۔

۳) **سب کے لیے ہے:** ٹی۔وی سب کے لیے مفید و کار آمد ہے۔ مرد عورت، بچے، بوڑھے، بر اعظم، ممالک، ریاستیں، ضلعے گاؤں، قصبے، تاجر، سیاست داں، عالم فاضل، ڈاکٹر، انجینیر، کھلاڑی، فلم اداکار، فن کار، مذہب، سیاست، غرض دنیا کے ہر فرد اور ہر شے کے لیے یہ مفید و کار آمد ہے۔ امیر غریب کی بھی تفریق نہیں۔ خواندہ، ناخواندہ کا بھی سوال نہیں۔ ہر ذات پات، مذہب، طبقے، جنس کے لیے یہ کار آمد ہے۔ اس میں سبھوں کے لیے مواد ہے۔ یہ سبھوں کی ضرورت ہے اسی لیے یہ سب کا ہے۔

۴) **تفریح کا ذریعہ:** ٹیلی ویژن تفریح کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس میں ہر قسم کے لوگوں کے لیے تفریح کا سامان ہے۔ سینکڑوں چینل موجود ہیں۔ ہر مذاق کا آدمی اس پر اپنی پسند کے پروگرام دیکھ سکتا ہے۔ دن بھر کے کام کاج سے تھک ہار کر جب آدمی شام کے وقت اپنے چست کپڑے اتار کر ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہن کر، نیم دراز ہو کر چائے کی پیالی ہاتھوں میں لیے کچھ آرام کرنا چاہتا ہے اور اپنی طبیعت کو بہلانا چاہتا ہے تو وہ ٹی۔ وی کا سہارا لیتا ہے۔ وہ اپنی پسند کا کوئی بھی پروگرام دیکھ سکتا ہے۔ جب ایک پروگرام سے اس کا دل نہ بہلے تو وہ چینل بدل کر اپنی پسند اور طبیعت کا پروگرام تلاش کر سکتا ہے۔ اس لیے اس کی ضرورت و اہمیت ہے۔ اس میں سب کی تفریح کا سامان ہے۔

۵) **خبروں کا ذریعہ:** آج کل ٹی۔ وی پر بہت سے نیوز چینلز دکھائی دیتے ہیں۔ اب تو اتنی سہولت ہوئی ہے کہ دنیا کے تمام ممالک کے نیوز چینلز کو ہم اپنی ٹی۔ وی سیٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ ان پر تازہ خبروں کے بلیٹین پیش ہوتے رہتے ہیں۔ بیچ بیچ میں بریکینگ نیوز بھی دکھائی جاتی ہیں۔ ٹی۔ وی پر نیوز صرف سنائی نہیں جاتی بلکہ جائے واردات کے مناظر بھی دکھائے جاتے ہیں۔ چشم دید گواہوں کے انٹرویو بھی دکھائے جاتے ہیں۔ سنگین مسائل پر ماہرین سے مذاکرے، گفتگو اور انٹرویو بھی دکھائے جاتے ہیں۔ جس سے دنیا بھر کے حالات و واقعات ایک پل میں معلوم ہو جاتے ہیں۔

پہلے خبروں کو لوگوں تک پہنچنے میں کئی دن اور کئی ہفتے لگ جاتے تھے۔ لیکن اب یہ عالم ہے کہ آن کی آن میں خبریں ساری دنیا میں ٹی۔ وی کی وجہ سے پھیل جاتی ہیں نیز چینلز میں کامپیٹیشن COMPITITON ہونے کی وجہ سے سب ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لیے اور اپنی خبر کو مستند ثابت کرنے کے لیے دلیلیں پیش کرتے ہیں۔ جس سے عوام کو گھر بیٹھے تمام حقائق بغیر کسی تکلف کے معلوم ہو جاتی ہیں۔ اسی لیے ٹی۔ وی۔ موجودہ دور کی ضرورت بن گیا ہے۔ اور دن بدن اس کی اہمیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔

۶) **نئے فن کاروں کو مواقع :** ٹی۔ وی۔ پر مختلف قسم کے پروگرام دستیاب ہیں جن میں نوجوانوں کو اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملتا ہے۔ یہاں نئے فن کار اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں اور عوام سے داد و تحسین حاصل کرتے ہیں۔ مختلف چینلوں پر مختلف پروگرام شب و روز جاری ہیں۔ جیسے سارے گاماپا، انڈین آئیڈل، وائس آف انڈیا وغیرہ مشہور گلوکار سینتی چوان، ابھی جیت ساونت، شریا گھوش، شان، کنال گانجاوالا وغیرہ نے پہلے پہل انہی پروگراموں میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس ضمن میں بوگی ووگی کا ذکر بطور خاص کیا جا سکتا ہے جس میں چھوٹے بچے، نوجوان اور عمر رسیدہ عورتوں اور مردوں کو بھی

اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کے مواقع حاصل ہوئے ہیں۔ایسے پروگراموں کی فہرست کافی لمبی ہے۔ یہاں اس سے بحث نہیں۔ لیکن یہ بات ان مثالوں سے ثابت ہوتی ہے کہ ٹی۔وی نئے فن کاروں کو مواقع فراہم کرتا ہے جس کی وجہ سے اس کی اہمیت میں اضافہ ہورہا ہے۔اور نئے فنکاروں کو اس کی اشد ضرورت ہے۔

۷) روزگار کے مواقع : ٹی۔وی کی نجی کاری کی وجہ سے سینکڑوں پروڈکشن کمپنیاں قائم ہوئی ہیں۔ان میں ہزاروں فن کاروں، تکنیکی مہارات رکھنے والوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوتے گئے۔ٹی۔وی کے پروگراموں کے لیے پروڈکشن کمپنیوں کو ہمیشہ نئے چہروں اور ٹالمینٹ کی تلاش ہوتی ہے۔ مختلف سیریل میں کام کرنے والے لڑکے لڑکیوں کے علاوہ کیمرہ مین، اور ٹیکنیشینس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ نیز چینلز کے لیے نیوز ریڈر اور صحافیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ مختلف پروگراموں کے لیے کمپیئرس کی ضرورت ہوتی ہے۔ غرض کہ سینکڑوں شعبوں میں ہزاروں روزگار کے مواقع محض اس ٹی۔وی کی وجہ سے دستیاب ہیں۔ اس لیے نوجوانوں کو اس سے لگاؤ ہے۔ وہ اس شعبے میں طبع آزمائی کرتے رہتے ہیں۔ اسی لیے اس کی ضرورت اہمیت ہے۔

۸) تجارت کو فروغ: دورِ حاضر اشتہارات کا دور ہے۔ اشتہار کے بغیر کسی قسم کی کوئی بھی تجارت کو فروغ حاصل نہیں ہوتا۔ تجارت میں روز افزوں اضافہ اور نئے کمپنیوں کی بھرمار کی وجہ سے تجارت میں کاپٹیشن بڑھ گیاہے۔ پرانی اور نئی کمپنیوں کو بازار میں اپنی مصنوعات کی مارکیٹ والیو بڑھانے کے لیے اور اپنی تجارت بڑھانے کے لیے مجبوراًٹی۔وی کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ یہ سبھی کمپنیاں ٹی۔وی پر اپنی مصنوعات کے اشتہارات نشر کرتے ہیں۔ ٹی۔وی کی وجہ سے پرانی کمپنیوں کو اپنی تجارت قائم رکھنے اور بڑھانے میں اور نئی کمپنیوں کو مارکیٹ میں اپنے قدم گاڑھنے اور جمانے میں معاون و مددگار میڈیم صرف اور صرف ٹی۔وی ہے اس لیے ان کی نظر میں اس کی ضرورت و اہمیت ہے۔

۹) تعلیم، معلومات کا ذریعہ: ہندوستان میں ٹی۔وی کی ابتدا ہی سے اس کی تعلیم کے متعلق اہمیت و افادیت کا انکشاف ہوا تھا۔ دہلی میں پہلے پہل اس پر تعلیمی پروگرام نشر کیے گئے جس سے ہندوستان میں اس کے فروغ میں مدد ملی۔ درس و تدریس کو مؤثر بنانے اور دور دراز علاقوں تک علم کو پھیلانے میں سب سے کارگر ذریعہ ٹی۔وی ہے۔ یہ اساتذہ اور طلبہ دونوں کا مددگار اور ساتھی ہے۔ یو۔جی۔سی۔ کے مختلف تعلیمی پروگرام کے علاوہ ملک کی بیشتر اوپن یونیورسٹی کے کئی نصابی پروگرام ابتداء سے لے کر آج تک ٹی۔وی کے ذریعے چل رہے ہیں۔ جس سے لاکھوں طلبہ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

اس کے علاوہ کئی کمرشیل چینلز بھی مختلف قسم کے معلوماتی چینلز چلا رہے ہیں۔ جن سے دنیا جہاں کے جدید و قدیم علوم لوگوں تک آسان و مؤثر طریقے سے پہنچائے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسکوری چینل، نیشنل جغرافیہ چینل، اینیمل پلانیٹ،

ہسٹری چینل وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ بھی اور بہت سے چینلز ہیں جو تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ معلوماتی پروگرام نشر کرتے ہیں جس کی وجہ سے اس کی اہمیت اور ضرورت بڑھ گئی ہے۔

۱۰) قومی مفاد کا ذریعہ: ٹی۔وی کے جتنے فائدے ہو سکتے ہیں ان میں سب سے زیادہ فائدہ ہندوستان کی سالمیت کو برقرار رکھنے، ہندوستانی عوام کو بیدار کرنے، ان کی ضرورتوں کو پورا کرنے اور تمام ہندوستانیوں کو ایک ڈور سے باندھ کر رکھنے میں ہو رہا ہے۔ قومی مفاد کے پروگرام جیسے، پولیو کے متعلق عوام میں بیداری لانا۔ مختلف اوقات میں وباوں کے متعلق معلومات اور تدابیر پیش کرنا۔ الیکشن کے متعلق معلومات۔ ووٹ دینے کی اہمیت، ووٹنگ کارڈ بنانے کی معلومات، راشن کارڈ کے متعلق معلومات، زبانوں کے اتحاد کی بات، ملکی کی سالمیت برقرار رکھنے کے متعلق پروگرام، انکم ٹیکس بھرنے کی تلقین، خطرات سے آگہی وغیرہ ساری معلومات بروقت اور کبھی کبھی فوراً سے پیش تر ٹی۔وی ہی کے ذریعے عوام تک پہنچائی جاتی ہے۔ جس کا تعلق ملک کی ترقی و ترویج اور تحفظ سے ہوتا ہے۔ عوام اس ٹی۔وی کے توسط سے حکومت سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت عوام سے جڑی ہوئی ہے۔ اس لئے قومی مفاد کے حصول کے لیے اس کی اہمیت وضرورت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

اختتام : غرض ٹی۔وی دورِ حاضر میں انسان کی ضرورت بن گیا ہے۔ یہ اگر نہ ہو تو انسان اپاہج ہو جائے گا اور بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل حل نہیں کر پائے گا۔ انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرنے میں یہ ایک اہم رول نبھا رہا ہے۔ اس کے وجود سے انسانوں کی ضرورتیں پوری ہو رہی ہیں۔ اور بنی نوع انسان کی تہذیب و تمدن پروان چڑھ رہی ہے۔

☆☆☆

Reference Books :

1)	Fann-e- tarjuma nigari	by	Prof. Zuhorroddin
2)	Urdu aur awami zara-e- iblagh	by	S. Shahid Hussain
3)	Rahbar-e- akhbar navesi	by	S. Iqbal Quadri
4)	Iblaghiyat	by	Mohd. Shahid Husain
5)	Electronic media, radio, television	by	Mohd. Imteyaz Ali
6)	Urdu radio T.V.mein tarseel-o-iblagh	by	Kamal Ahmed Siddiqui
7)	Television nashriyat, tarikh, taihrik, taknik	by	Anjum Osmani

Dr. Chobdar Md. Shafi Abdul Sattar